سوال

(639) دو بہنوں کے ایک دوسرے کے بچوں کو دودھ پلانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو بہنیں ہیں اور دونوں کے ہی بیٹے اور بیٹیاں ہیں جب دونوں نے ایک دوسرے کی بیٹیوں کو دودھ پلایا ہو تو کیا ان کی بیٹیاں ان کے بیٹوں کے لیے حرام ہو جائیں گی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت نے لڑکی کو دو سال کی مدت کے اندر پانچ رضعات دودھ پلایا تو یہ لڑکی اس عورت کی رضاعی بیٹی بن جائے گی اور دودھ پلانے والی کے تمام لڑکے دودھ پینے والوں کے خواہ وہ مذکر ہوں یا مونث اور رضاعت سے پہلے پیدا ہوئے یا بعد میں رضاعی بھائی بن جائیں گے۔ لہٰذا دودھ پلانے والی کے کسی لڑکے کو دودھ پینے والی سے شادی کرنا جائز نہ ہو گا لیکن دودھ پینے والی کی ان بہنوں کے لیے دودھ پلانے والی کے لڑکوں سے شادی کرنا جائز ہو گا جبکہ انھوں نے دودھ نہ پیا ہو۔ پس اس کی اس بہن کو اس لڑکے سے شادی کرنا جائز ہو گا جس نے اس کی ماں سے دودھ نہیں پیا۔ اور اس لڑکی نے اس لڑکے کی ماں سے دودھ نہیں پیا۔ رہی یہ دودھ پینے والی تو یہ اس کو دودھ پلانے والی کے کسی لڑکے سے شادی نہیں کر سکتی۔ اس پر آئمہ کا اتفاق ہے۔

اس مسئلے میں اصل یہ ہے کہ بلا شبہ دودھ پلانے والی دودھ پینے والی کی رضاعی ماں بن جاتی ہے لہٰذا پینے والی پر پلانے والی کے لڑکے حرام ہو جاتے ہیں کیونکہ پلانے والی کے بھائی پینے والی کے ماموں اور اس کی بہنیں اس کی خلائیں بن جاتی ہیں اور جس آدمی کا دودھ ہوتا ہے وہ اس کا رضاعی باپ بن جاتا ہے اور اس آدمی کے اس عورت سے اور دوسری عورتوں سے پیدا ہونے والے لڑکے اس لڑکی کے رضاعی بھائی بن جاتے ہیں اور آدمی کے بھائی اس لڑکی کے چچا اور اس کی بہنیں اس کی پھوپھیاں بن جاتی ہیں اور دودھ پینے والا اس کے لڑکے اور اس کے لڑکوں کے لڑکے دودھ پلانے والی کے اور اس آدمی کے جس کی وطی کے نتیجہ میں دودھ پیدا ہوا ہے رضاعی بیٹے بن جاتے ہیں۔

رہے دودھ پینے والے کے بھائی اور بہنیں اس کا نسبی باپ اور ماں وہ اجنبی ہیں ان پر اس رضاعت کی وجہ سے کچھ حرام نہیں ہوتا اور اس پر تمام آئمہ اربعہ کا اتفاق ہے۔ اگرچہ اس کے علاوہ دیگر مسائل میں ان کا اختلاف ہے۔ (ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر571

محدث فتویٰ